السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضوء کرتے وقت چہرے اورہاتھوں کوصابن سے دھونے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعاًاس بات کا کوئی حکم نہیں کے وضوء کےلئے چہرے اور صابن کوہاتھوں سے دھویاجائے بلکہ یہ محض تکلف اور تصنع ہے ۔ اور حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«ہلک المتنطعون ہلک المتنطعون» (صحیح مسلم)

''تشدد کرنے والے ہلاک ہوگئے تشدد کرنے والے ہلاک ہوگئے''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین بار فرمایاہاں البتہ ہاتھ میں اگر کوئی میل کچیل وغیرہ ہواور وہ صابن یا اس طرح کی دیگر پاک اور صاف کرنے والی کسی چیز کے استعمال کے بغیر دور نہ ہوسکتا ہو توپھر اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں لیکن عام حالات میں بلاضرورت صابن کا استعمال تکلف اور بدعت ہوگا لہذا استعمال نہ کیا جائے ۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر300

محدث فتویٰ